علقمہ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

علقمہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

علقمہ نام رکھنا درست ہے بلکہ یہ مستحب ناموں میں سے ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی کا نام ہے اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ہے۔ لہذا ان کی نسبت سے اگر "علقمہ" نام رکھا جائے گا تو اس حدیث پاک پر عمل بھی ہوگا اور ان شاء اللہ عزوجل ان کی برکتیں بھی نصیب ہوں گی۔

الاعلام للزرکلی میں ہے "(مجزر بن الأعور)۔۔۔وابنه (علقمة) من الصحابة" یعنی: مجزر بن اعور اور ان کے بیٹے علقمہ صحابہ میں سے ہیں۔ (رضی اللہ تعالی عنہما) (الاعلام للزرکلی، جلد 7، صفحہ 197، مطبوعہ: دارالعلم)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً نام صرف محمد رکھا جائے کہ حدیث مبارکہ میں اس کے فضائل بیان ہوئے ہیں اور پکارنے کے لیے علقمہ رکھ لیں۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبرکا باسمي کان ھو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، جلد 16، صفحہ 422، حدیث: 45223، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 9، صفحہ 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے ”بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کرلیجیے۔ دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4335

تاریخ اجراء: 23 ربیع الآخر 1447ھ/17 اکتوبر 2025ء